سماجی علوم

ہمارے ماضی-II

ساتویں جماعت کے لیے تاریخ کی درسی کتاب

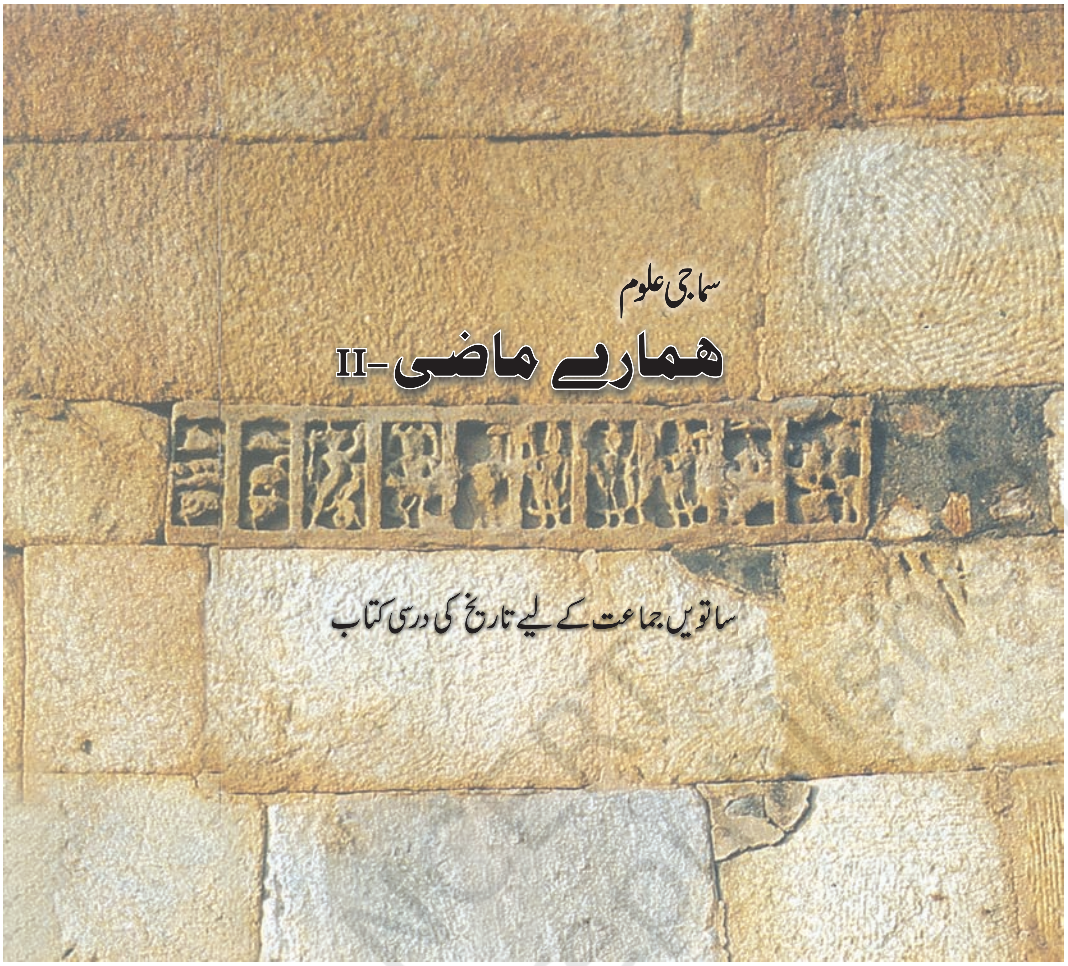

© NCERT
not to be republished

سماجی علوم

ہمارے ماضی–II

ساتویں جماعت کے لیے تاریخ کی درسی کتاب

4716

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Hamare Maazi-II
(Our Pasts-II, Social Science)
Textbook for Class VII

ISBN 81-7450-775-2

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2007 شراون 1929

دیگر طباعت

مئی 2015 ویشاکھ 1937

مئی 2018 ویشاکھ 1940

اپریل 2019 چیتر 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 60.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سیّد پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر سنگھ

سرورق اور آرٹ | **تصاویر**

آرٹ کری ایشن | کارٹوگرافک ڈیزائن ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے اسٹالین گرافکس پرائیویٹ لمیٹیڈ، B-3 سیکٹر 65، (گراؤنڈ فلور)، نوئیڈا 201301 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ’’کمیٹی برائے درسی کتاب‘‘ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار رہے۔ کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون، اس کتاب کے خصوصی صلاح کار نیلادری بھٹاچاریہ، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسز،

© NCERT not to be republished

جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی اور صلاح کار سنیل کمار، ریڈر، شعبۂ تاریخ، دہلی یونیورسٹی، دہلی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آوٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب غلام حیدر کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائرکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے درسی کتب سماجی علوم (ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

نیلا دری بھٹا چاریہ، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

سنیل کمار، ریڈر، شعبۂ تاریخ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اراکین

انل سیٹھی، سابق پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھیروی پرسادساہو، پروفیسر اور صدر شعبۂ تاریخ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

چیتن سنگھ، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، ہماچل پردیش یونیورسٹی، شملہ، ہماچل پردیش

سی۔این۔سبرامنیم، ڈائرکٹر، ایکلویہ، کوٹھی بازار، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش

فرحت حسان، ریڈر، شعبۂ تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

کیسون ویلوتھاٹ، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، منگلور یونیورسٹی، منگلور، کرناٹک

کم کم رائے، ایسو سی ایٹ پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ملی رائے، سینئر لیکچرر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

نینا داس گپتا، لیکچرر، شعبۂ تاریخ، لیڈی سری رام کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

راجن گرو کل، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، مہاتما گاندھی یونیورسٹی، کوٹیم، کیرل

رجت دتا، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سریلا مترا۔پی جی ٹی (تاریخ)، وسنت ویلی اسکول، وسنت کنج، نئی دہلی

سوچی بجاج، پی جی ٹی (تاریخ)، اسپرنگڈلس اسکول، پوسا روڈ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

ریتو سنگھ، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

یہ کتاب ایک سال کے غور و فکر، گفت وشنید، تبصروں، مشوروں میں شرکت اور ٹیکسٹ بک ٹیم کے ممبروں کی صلاحیتوں اور بھرپور لگن کے نتیجے میں تیار ہوئی ہے۔ اس دوران ہم نے خود ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھا ہے اور ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کی یہ آخری شکل، اس کی منصوبہ بندی اور تخلیق کے سلسلے میں جو ولولہ اور مسرت ہمیں محسوس ہوئی وہ دوسروں تک بھی منتقل ہو سکے گی۔ ٹیم کے تمام ممبران اور ان کے اداروں سے پوری مدد اور حوصلہ افزائی ملی۔ اس پر ہم ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

پروفیسر جے ایس گریوال، این سی ای آر ٹی، کی مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبر اور شکاگو یونیورسٹی کے مظفر عالم نے متعدد ابواب پر تبصرہ کیا اور ہمارے ہر سوال کا پوری فراخدلی سے جواب دیا۔ یونیورسٹی ویانا کی پروفیسر ایبا کوچ نے بہت سے فوٹو گراف اور تصاویر ہمیں استعمال کرنے کی اجازت دی ہم ان کے ممنون ومشکور ہیں۔ ہم پی جی ڈی اے وی کالج، دہلی یونیورسٹی کی ڈائرکٹر میرا کھرے کے مرہون منت ہیں کہ انھوں نے ہمارے ہر سوال کا بلاعذر و تاخیر جواب دیا، معلومات اور بصری مواد سے ہماری مدد کی۔

اس کتاب کی ڈیزائننگ اور لے آؤٹ، آرٹ کری ایشن کی ریتا ٹوپے نے تیار کیا۔ ہم ان کے مشکور ہیں۔ ابینس ٹرکے نے تکنیکی اور انتظامی مدد کی ہم ان کے بھی ممنون ہیں۔ ستیش موریا نے کتاب کے لیے نقشے تیار کیے، شویتا اپل نے اس کتاب کی ڈیزائنگ اور تخلیق کی آخری منزلوں کو پوری احتیاط اور پیشہ ورانہ ذمے داری کے ساتھ نبھایا، ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی بھی شکر گزار ہے:

پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد وزیر عالم، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک۔

© NCERT not to be republished

تصاویر اور نقشوں کے لیے اظہار تشکر

تصاویر کے لیے

......دھلی ،آگرہ ،جے پور:سنہری تکون،(باب4شکل1)

آرچر مِلڈریڈ،ارلی ویوز آف انڈیا ،دی پکچرک جرنیز آف تھامس اینڈ ولیم ڈینیل 1786-1794 (باب5،شکل4)

آرکیولوجیکل سروے آف انڈیا،قطب مینار اینڈ جوائننگ مانیومینٹس (باب3،شکل2،باب5شکلیں5b,5a,2b,2a)

آشیر کیتھرائن اینڈ سینتھیا تالبوٹ،انڈیا یوروپ ،(باب10شکل8)

اتل ایسن،دی برش آف دی ماسٹرس ،ڈرائنگس فرام ایران اینڈ انڈیا(بیک کور:باب3شکل1)

بندو پادھیائے،امیا کمار،بنکورر مندر ،(باب9شکلیں11,12,13,14)

بیلی،سی۔اے،این السٹرٹیڈ ہسٹری آف ماڈرن انڈیا 1600,1947 (باب10شکلیں2,4)

بیچ،ملوی-اینڈ ابا کوچ کنگ آف دی ورلڈ، دی پادشاہ نامہ،(باب4شکلیں3,4,5,6)

برانڈ میخائل اینڈ گلین ڈی۔لوہری۔ایڈیٹیڈ،فتح پور سیکری ،(باب5شکلیں17)

براؤن،پرسی،انڈین آرکی ٹیکچر ،(اسلامک پیریڈ) (باب3شکلیں 5,4)

سینٹر فار کلچرل ریسورس اینڈ ٹریننگ،نئی دہلی،
(باب2،شکل4؛باب3شکل3؛باب5شکل1؛باب9،شکلیں3,5)

داس،اناتھ۔جاٹ ویشنو اکھتا(باب8،شکل7)

ڈیسائی،دیوان گانا،کجھوراھو—مونومنٹل لیگیسی، (باب5شکل3b)

ایٹن ،رچرڈ۔صو فیز آف بیجاپور(باب8،شکل6)

ایڈورڈس،میخائل۔انڈین ٹیمپلس اینڈ پلیسز (باب2شکل1؛باب5شکل3a)

ایہلرس،ایکارٹ اینڈ تھامس کرافٹ۔شاہ جہاں آباد/اولڈ ڈلھی، ٹریڈیشن اینڈ کولونیل چینج (باب5شکل15)

ایونیسن،نورمن۔دی انڈین میٹرو پولس ،(باب6شکلیں8,2)

گیس کوانگنے،بامبر،دی گریٹ مغلس،(باب4،شکلیں7,9)

گوسوامی،بی-این-دی ورڈا زسیکریڈ ،سیکریڈ ازدی ورڈ،
(باب2شکل2؛باب8،شکل1؛باب9شکل2)

ہوجا،ریما۔اے ہسٹری آف راجستھان (باب10شکل5)

آئیونس،ویرونیکا،انڈین مائیتھولوجی ،(باب6شکل1)

© NCERT not to be republished

کوچ، ایبا۔شاہ جہاں اینڈ آرفیس،(باب5 شکل12)
کوچ، ایبا۔دی کمپلیٹ تاج محل(باب4 شکل2؛باب5 شکلیں6,9,10,11,13,14
کوچ، ایبا۔مغل آرکی ٹیکچر،(باب5 شکل16)
کوٹھاری، سنیل، کتھک:انڈین کلاسیکل ڈانس آرٹ (باب9 شکل6)
لافونٹ، جین۔ میری۔مہاراجا رنجیت سنگھ:لارڈ آف دی
فائیوریورس ،(باب10 شکلیں7,6)
مشلیس، جم، جیکی منیزیز، پرتیا دتیہ پال،ڈانسنگ ٹودی فلیوٹ :میوزک اینڈ ڈانس ان انڈین آرٹ ،
(باب7،شکل1؛باب8 شکلیں9,8,4؛باب9 شکلیں9,8)
میخائل، جیارج اینڈ وسندھرا فلیوزاٹ،
اسپیلنڈرس آف دی وجے نگر ایمپائر–ہمپی(باب6،شکلیں7,6)
میخائل جارج۔آرکی ٹیکچر اینڈ آرٹ آف سدرن، (باب8،شکل2)
پال، پرتیادتیہ،کورٹ پینٹنگس آف انڈیا ،(باب7 شکل2؛ باب8 شکل3؛باب9 شکلیں 8,7,4)
صفادی، وائی، ایچ،اسلامک کیلی گرافی(باب1،شکل2)
سنگھ، روپیندر۔گرونانک ،ہزلائف اینڈ ٹیچنگس (باب8 شکل11)
اسٹرانج، سوسان۔دی آرٹس آف دی سکھ کنگڈمس،
(باب6 شکلیں4,5؛باب8،شکل10)
سبرامانیم، سنجے۔دی کیریر اینڈ لیجنڈ آف واسکوڈی گاما ،(باب6 شکل9)
تھیکسٹن، وھیلر ایم۔ٹرانسلیٹڈ، اینڈ ایڈیٹڈ،جہاں گیر نامہ ،میموریز آف جہاں گیر ،ایمپررآف انڈیا،
(باب4 شکل8)
ویلچ اسٹورٹ کیری۔انڈیا، آرٹ اینڈ کلچر: 1900-1300، (باب7،شکلیں 7 ,6 ,4؛ باب8،شکل 5)
ویلچ اسٹورٹ کاری،امپیریل مغل پینٹنگ(باب1 شکل1)

نقشوں کے لیے

شوارٹس برگ، جے۔ای۔اے ھسٹوریکل اٹلس آف ساؤتھ ایشیا، (باب1 نقشے1,2)

مندرجہ ذیل کتابوں کے نقشوں کو ایڈیٹ کر کے استعمال کیا گیا

ایشر، کیتھرائن اینڈ سنتھا تالبوٹ ،انڈیا بیفور یورپ (باب3،نقشہ3 باب4؛نقشہ1)
بیلی۔سی۔اے۔ انڈین سوسائٹی اینڈ دی میکنگ آف دی برٹش ایمپائر(باب10،نقشے1,2)
فرائی کین برگ، آر۔ای۔ایڈیٹڈ۔ڈیلی تھرو ،دی ایجز(باب3 نقشہ1)
کمار، سنیل،ایمرجنس آف دی ڈلھی سلطنت (باب3،نقشہ2)
شوارٹس برگ، جے۔ای۔اے ھسٹوریکل اٹلس آف سائوتھ ایشیا، (باب1 نقشہ3)

2019-20

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ v

اس کتاب میں xi

1۔ پچھلے ایک ہزار برس میں تبدیلیوں کی تلاش 1

2۔ نئے بادشاہ اور بادشاہتیں 16

3۔ دہلی کے سلاطین 30

4۔ مغلیہ سلطنت 45

5۔ حکمراں اور عمارتیں 60

6۔ شہر، تاجر اور دست کار 75

7۔ قبیلے، خانہ بدوش اور مقیم فرقے 91

8۔ خدا پرستوں کے خدا تک راستے 104

9۔ علاقائی تہذیبوں کا بننا 122

10۔ اٹھارھویں صدی کا سیاسی منظر نامہ 138

© NCERT not to be republished

اس کتاب میں

ہر باب کوئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اگلے باب کو شروع کرنے سے پہلے پچھلے حصوں کو پڑھیے، بحث کیجیے اور سمجھیے۔ ہر باب کو پڑھتے وقت نیچے دیے گئے نکات کو ذہن میں رکھیے۔

1

تعریف کے خانے

کچھ ابواب میں تعریف (definations) دی گئی ہیں

2

اضافی معلومات

بہت سے ابواب میں خانوں کے اندر دلچسپ اضافی معلومات دی گئی ہیں

3

ماخذ کا خانہ

بہت سے ابواب میں ماخذ (ذریعے) کے کچھ حصے دیے گئے ہیں، یعنی وہ سراغ جن کی بنیاد پر مورخ تاریخ لکھتے ہیں۔ انھیں دھیان سے پڑھیے اور ان میں جو سوالات دیے گئے ہیں ان پر گفتگو کیجیے۔

ہمارے بہت سے ماخذ بصری ہیں (دیکھنے سے تعلق رکھنے والے ہیں) ہر تصویر ایک سنانے والی کہانی رکھتی ہے۔

4

آپ کو نقشے بھی ملیں گے۔ انھیں دیکھیے اور ان میں وہ جگہیں تلاش کیجیے جنھیں باب میں بتایا گیا ہے۔

5

ہر باب میں سوالات اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان سوالوں پر بحث کے لیے کچھ وقت صرف کیجیے۔

© NCERT not to be republished

6

تمام ابواب ایک ایسے حصے پر ختم ہوتے ہیں جسے 'کہیں اور' کا عنوان دیا گیا ہے۔ یہ حصہ آپ کو دنیا کے دوسرے حصوں میں جو کچھ اُس وقت ہو رہا ہوتا ہے، اس کے بارے میں بتاتا ہے۔

7

تصور کیجیے

ایک چھوٹا سا حصہ، ذرا تصور کیجیے کے عنوان سے ہے، اس میں آپ کو ماضی میں لوٹنے کا اور یہ تصور کرنے کا موقع دیا گیا ہے کہ اس وقت زندگی کیسی رہی ہوگی۔

8

کلیدی الفاظ

▼

ہر باب کے آخر میں آپ کو کلیدی الفاظ کی ایک فہرست ملے گی۔ یہ آپ کو اس باب میں جن اہم تصورات یا موضوعات پر گفتگو ہوئی ہے انھیں یاد دلانے کے لیے ہیں۔

▲

9

ہر باب کے آخر میں مختلف قسم کے عملی کاموں کی ایک مختصر سی فہرست آپ کو ملے گی۔ ذرا یاد کیجیے۔ آیئے مباحثہ کریں، آیئے کچھ کریں اور آیئے سمجھتے ہیں۔

اس کتاب میں پڑھنے، دیکھنے، سوچنے اور کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، ہمیں امید ہے آپ اس سے لطف اٹھائیں گے۔

© NCERT not to be republished